86409

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ○ فِیۡہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰھِیۡمَ ○ وَ مَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

(ترجمہ) بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت تمام جہان کے لئے۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔ مقام ابراہیم اور جو اس میں داخل ہوا وہ مامون ہے اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ خانہ کعبہ کا حج کرنا۔ جو

Marfat.com

اس گھر تک آنے کی قدرت رکھتا ہو۔ پھر جو کفر کرے (یعنی قدرت کے باوجود نہ آئے) تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

حج بیت اللہ کے فرائض اس قدر ہیں کہ ان کی وضاحت کے لئے ایک علیحدہ رسالہ درکار ہے لیکن سمجھنے والے اور ایمان رکھنے والے کے لئے یہی کیا کم ہے کہ اللہ عزّ و جل حکم دے: وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط (حج و عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو) اور وہ اس حکم کو بسر و چشم بجا لائے۔ چنانچہ پاکستان کے ہزاروں خوش نصیب بندے ہر سال اس فرض کی ادائیگی سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان ان کی ہر طرح امداد کر کے ایک خوشگوار خدمت سے سبکدوش ہوتی ہے۔

اسی سلسلہ میں حاجیوں کی سہولت کے لئے ارکانِ حج کے متعلق ضروری معلومات اس رسالہ میں بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ امید ہے کہ اس سے اُن کو نفع پہنچے گا۔

Marfat.com

ارکانِ حج

ارکانِ حج تین حصّوں پر مشتمل ہیں۔ فرائض، واجبات، سُنّتیں

فرائض (۱) احرام (۲) وقوفِ عرفات (۳) طوافِ زیارت (۴) نیّت۔

واجبات (۱) میقات سے احرام باندھنا (۲) سعی یعنی صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا۔ (۳) سعی کو صفا سے شروع کرنا۔ (۴) سعی کا طواف معتدبہ کے بعد کرنا۔ (۵) اگر دن میں وقوف شروع کیا ہو تو غروب آفتاب تک کرنا اور اگر رات میں وقوف شروع کیا ہو تو اسکے لئے کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ وقوف میں رات کا کچھ حصہ شامل ہونا واجب ہے۔ (۶) عرفات سے واپسی میں امام کی متابعت کرنا۔ (۷) مزدلفہ میں ٹھہرنا۔ (۸) مغرب و عشاء کی نماز مزدلفہ میں آکر عشاء کے وقت پڑھنا۔ (۹) دس تاریخ کو صرف جمرۃ العقبہ پر اور گیارھویں بارھویں کو تینوں جمروں پر رمی کرنا (۱۰) جمرۃ العقبہ کی رمی دسویں کو حلق سے پہلے کرنا۔ (۱۱) ہر روز کی رمی کا اسی دن

Marfat.com

ہونا۔ (۱۲) ایام نحر میں سر منڈانا یا بال کتروانا۔ (۱۳) اور حرم شریف میں
ہونا۔ (۱۴) قران و تمتع والے کے لئے قربانی کرنا۔ (۱۵) اس قربانی کا
حرم اور ایام نحر میں ہونا۔ (۱۶) طواف حطیم کے باہر سے ہونا۔ (۱۷) طواف
داہنی طرف سے کرنا۔ (۱۸) شدید عذر نہ ہو تو پاؤں سے چل کر طواف
کرنا (۱۹) طواف باوضو کرنا۔ (۲۰) طواف کرتے وقت ستر چھپا ہوا ہونا
(۲۱) طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا۔ (۲۲) کنکریاں مارنے، قربانی
کرنے، سر منڈانے اور طواف کرنے میں ترتیب قائم رکھنا۔ (۲۳)
میقات سے باہر رہنے والوں کے لئے رخصت کا طواف کرنا۔ (۲۴)
وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت تک جماع نہ ہونا (۲۵) احرام کے
ممنوعات سے بچنا۔

سُنّتیں (۱) میقات سے باہر آنے والوں کے لئے طوافِ قدوم
کرنا۔ (۲) طواف کا حجرِ اسود سے شروع کرنا۔ (۳) طوافِ قدوم یا
طواف فرض میں رَمل کرنا۔ (۴) صفا و مروہ کے درمیان جو دو میل
اخضر ہیں اُن کے درمیان دوڑنا۔ (۵) امام کا مکہ میں ساتویں کو، عرفات
میں نویں کو اور منیٰ میں گیارہویں کو خطبہ پڑھنا۔ (۶) آٹھویں کو فجر

Marfat.com

کے بعد مکہ معظمہ سے روانہ ہو کر منیٰ میں پانچ نمازیں پڑھ لی جائیں۔
(۷) نویں کی رات منیٰ میں گزارنا (۸) آفتاب نکلنے کے بعد منیٰ سے
عرفات کو روانہ ہونا۔ (۹) وقوف عرفہ کے لئے غسل کرنا۔ (۱۰) عرفات
سے واپسی میں مزدلفہ میں رات کو رہنا۔ (۱۱) آفتاب نکلنے سے پہلے
مزدلفہ سے منیٰ کو چلا جانا۔ (۱۲) دس اور گیارہ کے بعد کی راتوں کو
منیٰ میں گزارنا اور اگر تیرھویں کو بھی منیٰ میں رہے تو بارہویں کے
بعد کی رات کو بھی منیٰ میں گزارنا۔ اس کے علاوہ اور بھی سنتیں ہیں
جن کا ذکر آگے آئیگا۔

احرام

ارکانِ حج میں سب سے پہلا رکن احرام کا باندھنا ہے۔ احرام میقات
پر باندھا جاتا ہے۔ میقات اس مقام کو کہتے ہیں کہ حج کے ارادہ سے
مکہ معظمہ جانیوالے کو احرام کے بغیر یہاں سے جانا جائز نہیں۔ میقات
پانچ ہیں۔ لیکن پاکستان سے بذریعہ جہاز جانیوالوں کے لئے "کوہ یلملم"
کا محاذ ہے۔ یہ جگہ کامران سے آگے بڑھ کر سمندر ہی میں آتی ہے۔ اس

Marfat.com

کی اطلاع جہاز والے پہلے سے دیدیتے ہیں۔ میقات پر پہنچنے سے قبل احرام کا سامان تیار ہونا ضروری ہے۔ ہوائی جہاز سے جانے والے حاجی احرام کو یہیں سے باندھ کر سوار ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہوائی جہاز سے سفر کے دوران میں کوہ یلملم کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

احرام کا سامان ایک بے سلی چادر اور ایک بے سلا تہبند دونوں مل کر اتنے بڑے ہوں کہ پورا ستر چھپ جائے یا ایک ہی کپڑا اتنا بڑا ہو کہ پورا ستر ڈھک جائے۔ مستورات کے لئے عام استعمال کے سلے ہوئے کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔

جامۂ احرام کا سفید اور نیا ہونا بہتر ہے۔

احرام کا انتظام مسواک اور وضو کیجئے۔ ممکن ہو تو غسل بھی۔ ناخن کتروائیے، بال ترشوائیے، خط بنوائیے، جہانتک ہو سکے بدن کی صفائی کیجئے۔

میقات آنے پر تمام کپڑے اتار کر احرام باندھئے اس طرح کہ دونوں کندھے اور پیٹھ چھپ جائے اور دو رکعت بہ نیت احرام پڑھیئے۔ اگر وقت مکروہ ہو تو مکروہ وقت نکل جانے تک توقف کیجئے

Marfat.com

دو رکعت نماز کے بعد جو کچھ پڑھا جائیگا وہ اس بات پر مبنی ہے کہ آپ کس قسم کا حج کر رہے ہیں؟ حج تین طرح کا ہوتا ہے۔

(۱) افراد - یعنی نرا حج، اس کے حاجی کو "مفرد" کہتے ہیں۔ مفرد سلام کے بعد یہ پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

(۲) تمتع - یعنی کہ شروع سے نرے عمرے کی نیت کرے۔ عمرہ ادا کر کے احرام کھول دے اور پھر حج کے لئے مکہ معظمہ میں احرام باندھے ایسا حاجی متمتع ہوا۔ متمتع سلام کے بعد یوں کہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

(۳) قران - یعنی وہ حج جس میں حاجی حج و عمرہ دونوں کی نیت شروع ہی سے کرے۔ ایسے حاجی کو "قارن" کہتے ہیں۔ قارن کو بعد سلام کے یہ پڑھنا چاہیئے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا

Marfat.com

مِنِّی نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهِمَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

تینوں صورتوں میں اس نیت کے بعد لبیک بہ آواز کہے۔ لبیک یہ ہے:-

لَبَّیْكَ ط اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَاشَرِیْكَ لَكَ ط

لبیک تین بار کہکر دعا مانگیے۔ لبیک کی کثرت کا ورد رکھیے، اور جب شروع کیجئے تین بار کہیے۔

حرم محترم و مکہ مکرمہ و مسجد الحرام میں داخلہ

حرم محترم مکہ معظمہ کے چاروں طرف کئی کوس تک حرم کی حدود بنی ہوئی ہیں۔ یہاں پر داخل ہوتے وقت یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ان حدود کے اندر گھانس اکھیڑنا، خودرو پیڑ کاٹنا یا وہاں کے وحشی جانوروں کو تکلیف دینا حرام ہے۔

مکّۃ معظمۃ: شہر مکہ پر جب نظر پڑے تو برکت کے لئے یہ

Marfat.com

دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ بِھَا قَرَارًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا

مسجد الحرام مکہ میں پہنچنے کے بعد سب کاموں سے پہلے مسجد الحرام میں پہنچنے کی کوشش کیجئے اور جب کعبہ معظمہ پر نظر پڑے تو تین بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیئے اور درود شریف بھی۔

طواف طواف حجرِ اسود سے شروع ہوتا ہے۔ جب آپ حجرِ اسود کے قریب پہنچیں تو یہ دعا پڑھیں:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

طواف کرنے سے قبل چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکالئے کہ داہنا مونڈھا کھلا رہے اور دونوں سرے بائیں کاندھے پر ڈال لیجئے اس عمل کو "اضطباع" کہتے ہیں۔

اب کعبہ کی طرف منہ کر کے سنگِ اسود کے سامنے اس طرح کھڑے ہو جائیے کہ پتھر آپ کے داہنے ہاتھ کو رہے اور طواف کی نیت ان

Marfat.com

الفاظ میں کہیے (نیت کرتے وقت کانوں تک ہاتھ مت اٹھائیے) :۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔ نیت کرنے کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کو اس طرح بڑھائیے کہ حجر اسود کی طرف آپ کا چہرہ اور سینہ رہے اور جب اس کے مقابل آئے تو کانوں تک ہاتھ اس طرح اٹھائیے کہ سنگِ اسود کی طرف ہتھیلیاں ہوں۔ اس وقت یہ پڑھیے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط میسر ہو سکے تو سنگِ اسود پر دونوں ہتھیلیاں رکھ کر اور اُن کے بیچ میں منھ رکھ کر سنگِ اسود کو تین بار بوسہ دیجیے اور اگر ہجوم کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو سنگِ اسود کو ہاتھوں سے چھو کر ہاتھوں کو بوسہ دیجیے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ہاتھوں کا اشارہ کرکے ہاتھوں کو چوم لیجیے۔

اس کے بعد آگے بڑھیے اور سنگِ اسود سے گزر جانے کے بعد چہرہ سیدھا کرکے خانۂ کعبہ کو بائیں بازو کی طرف رکھتے ہوئے چلیے۔ جب آپ خانۂ کعبہ کا پورا چکر لگا کر سنگِ اسود تک پہنچیں گے تو ایک پھیرا شمار ہوگا۔ اسی طرح کے سات پھیرے لگائیے اور جب بھی سنگِ اسود

Marfat.com

سے گزریئے وہی عمل کیجئے جو پہلی بار کیا تھا، سوائے نیت کے کہ نیت ایک ہی بار کی جائے گی۔

رَمل پہلے تین پھیروں میں مَردوں کے لئے رمل کرنا اور باقی چار پھیروں میں معمولی فطری چال سے چلنا سنت ہے۔ رمل یہ ہے کہ چلنے میں جھپٹ کر جلدی اور زور سے قدم اٹھائیں اور قدم نزدیک نزدیک رکھیں اور مونڈھوں کو خوب ہلاتے جائیں۔ اگر بسبب ہجوم رمل نہ کر سکیں تو صبر کریں اور اگر ایک دو پھیرے کرنے کے بعد انبوہ ہو جائے تو رمل کو ترک کر دیں اور بے رمل پھیرے پورے کریں۔

نمازِ طواف طواف کے بعد مقام ابراہیم میں آکر آیتِ کریمہ پڑھ کر دو رکعت نماز طواف ادا کیجئے۔ یہ نماز واجب ہے۔

مُلتزم نماز طواف کے بعد ملتزم پر آئیے۔ یہ مسجد الحرام میں شرقی دیوار کا وہ حصہ ہے جو رکن اسود سے دروازۂ کعبہ تک ہے۔ یہاں ملتزم سے لپٹ کر دعا مانگیے۔

زمزم ملتزم کے بعد زمزم پر آئیے اور ممکن ہو تو خود ڈول بھر کر ورنہ بھرنے والوں سے لیکر سیر ہو کر پانی پیجئے اور مسح کیجئے،

Marfat.com

اور تھوڑا اپنے بدن پر چھڑکیے۔

اس کے بعد حجرِ اسود کو بوسہ دے کر بابِ صفا سے باہر آئیے کسی اور دروازہ سے باہر آئیں تب بھی کوئی ہرج نہیں۔

صَفا و مَروہ کی سَعی

اب آپ صَفا کی طرف چلئے اور وہاں پہنچ کر ذکر و درود میں مشغول ہو کر صَفا کی سیڑھیوں پر چلیئے (صرف ایک ہی سیڑھی پر چڑھنا کافی ہے) پھر کعبہ کی طرف منھ کر کے دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھا کر دیر تک سکون کے ساتھ دُعا کیجیے۔

دُعا کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجیے اور سعی کی نیّت ان الفاظ میں کیجیے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔

اب صَفا سے اُتر کر ذکر و درود جاری رکھتے ہوئے مَروہ کی طرف چلئے اور جب پہلا میل آئے تو دوڑنا شروع کر دیجیے اور جب تک کہ دوسرا میل گزر نہ جائے، دوڑتے رہیے۔ دوسرا میل گزرنے پر قدم

Marfat.com

ہلکا کر لیجئے اور مروہ کی سیڑھیوں تک اسی طرح جائیے اور سیڑھیوں پر چڑھیئے یا صرف سیڑھیوں تک پہنچ جائیے دونوں کافی ہیں۔ یہاں پر بھی جیسا کہ صفا پر آپ کر چکے ہیں۔ حمد و ثنا و تکبیر و دعا کیجئے۔ یہ ایک پھیرا ہوا۔

اب یہاں سے صفا کی طرف چلئے اور میل آنے پر دوسرے میل تک دوڑیئے پھر آہستہ ہو جائیے اور صفا کی سیڑھیوں سے پھر واپس آئیے۔ یہاں تک کہ سات پھیرے ہو جائیں۔ آخری پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔

اگر کسی عذر کی وجہ سے آپ جانور پر سوار ہیں تو میلوں کے درمیان جانوروں کو تیز چلائیے۔ آجکل چھوٹی گاڑی پر بیٹھ کر معذور لوگ سعی کرتے ہیں۔ ہو سکے تو اس میں ہی یہ اہتمام کیجئے۔

عمرہ یہ طواف و سعی جو آپ نے کی ہے اس کا نام عمرہ ہے۔ متمتع نے جو طواف و سعی کئے وہ عمرہ کے تھے۔ لیکن مفرد و قارن حج کے رمل و سعی سے فارغ ہو گئے۔

Marfat.com

عورتوں کے واسطے طواف وسعی کے مسائل

طواف وسعی کے سب مسائل عورتوں کے لئے بھی وہی ہیں جو مَردوں کے لئے۔ فرق اتنا ہے کہ اضطباع، رمل اور سعی میں دوڑنا یہ تینوں باتیں عورتوں کے لئے نہیں ہیں۔

حلق یا تقصیر حلق، سارا سر منڈوانے کو کہتے ہیں، اور تقصیر بال کتروانے کو۔ متمتع اور معتمر یعنی صرف عمرہ کرنیوالے شروع طوافِ کعبہ سے سنگِ اسود کا بوسہ لیتے ہی لبیک چھوڑ دیں اور طواف وسعی کے بعد حلق یا تقصیر کریں اور احرام سے باہر آئیں عورتوں کو بال مُنڈانا حرام ہے۔ وہ صرف انگلی کے پورے کے برابر کتروائیں اگر متمتع منیٰ کی قربانی کے لئے جانور ساتھ لے گیا ہے تو قارن کی طرح احرام میں رہے اور قربانی کے بعد حلق یا تقصیر کر کے احرام سے باہر آئے۔

ایّامِ اقامت اب آپ منیٰ کے جانے کا انتظار آٹھویں تاریخ تک مکہ معظمہ میں کیجئے۔ اس دوران میں جہاں تک ہو سکے طواف

Marfat.com

کیجئے اور ہر طواف کے بعد مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیئے۔

منیٰ کی روانگی آٹھویں تاریخ کو "یوم الترویہ" کہتے ہیں۔

اس دن جس نے احرام نہ باندھا ہو باندھ لے اور ایک نفلی طواف میں رمل و سعی کرلے۔

آٹھویں تاریخ کو منیٰ کے لئے ایسے وقت سے روانہ ہونا چاہیئے کہ ظہر کی نماز منیٰ ہی میں پڑھی جائے۔ منیٰ آنے پر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَائِکَ

منیٰ پہنچ کر رات کو ٹھہریئے اور نویں تاریخ کی صبح تک پانچ نمازیں یہاں مسجد خیف میں ادا کیجئے اس کے بعد عرفات کے لئے روانہ ہوجائیے

عرفات کا وقوف

عرفات میں آج کے دن لاکھوں آدمیوں کا ہجوم ہوتا ہے، اور ہزاروں ڈیرے خیمے ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ مناسب ہے کہ آپ جہاں ٹھہریں اس جگہ کو اچھی طرح ذہن میں رکھیں اور جائے قیام کا پلاٹ نمبر یاد رکھیں، گم ہوجانے کی صورت میں سعودی ادارہ الحج یا پولیس

Marfat.com

کے دفاتر سے مدد حاصل کریں تاکہ کھو جانے کا خطرہ نہ رہے۔ ورنہ علاوہ جسمانی تکالیف کے اس خوف سے بھی دھیان بٹے گا اور عبادت میں خلل انداز ہوگا۔ اگر مستورات ساتھ ہوں تو ان کی پہچان کے لئے بھی کوئی نشانی قائم کرلیں۔

جتنا زیادہ سے زیادہ وقت ممکن ہو لبیک و درود و دعا استغفار میں صرف کیجئے۔ دوپہر سے پہلے تمام ضروریات یعنی کھانے پینے وغیرہ سے فارغ ہو لیجئے، تاکہ باقی دل و دماغ کو سکون اور یکسوئی حاصل ہو اس کے بعد مسجد نمرہ جائیے وہاں باجماعت ظہر پڑھیئے۔ اس کے فوراً ہی بعد عصر کی تکبیر ہوگی اور عصر بھی جماعت کے ساتھ پڑھیئے۔ عصر کی نماز پڑھتے ہی فوراً موقف کی طرف روانہ ہو جائیے۔

موقف وہ جگہ ہے کہ جہاں نماز کے بعد سے غروب آفتاب تک کھڑے ہو کر ذکر و دعا کرنے کا حکم ہے۔

کمزور ضعیف مرد اور عورتیں اگر موقف نہ جاسکیں تو کوئی حرج نہیں لیکن وہ بھی کھڑے ہو کر دُعا کریں اور اپنے آپ کو موقف والے ہجوم میں شامل سمجھیں۔ البتہ بطن عرنہ میں وقوف کرنا ناجائز ہے۔

Marfat.com

(بطن عرنہ ایک نالہ کا نام ہے جو مسجد نمرہ کے جنوب کی طرف ہے) دوران وقوف میں درود شریف اور قرآن مجید کی تلاوت کیجئے اور دعا مانگیئے غروب آفتاب سے قبل حدودِ عرفات سے باہر ہو جانا حرام ہے۔

مزدلفہ کی روانگی اور وقوف

جب غروب آفتاب کا یقین ہو جائے تو فوراً مزدلفہ کے لئے تیار ہو جائیے۔ راستہ میں جس جگہ گنجائش اور آسانی دیکھیں تو قدم تیز بڑھا لیجئے اور اگر سواری پر ہوں تو اس کو تیز کیجئے۔ مزدلفہ میں مغرب و عشا کی نماز پڑھیئے۔ راستہ میں مغرب کی نماز نہ پڑھئے اور اگر مزدلفہ پہنچ کر مغرب کا وقت باقی ہے تب بھی نہ پڑھیئے اس لئے کہ اس دن مغرب کی نماز وقت پر پڑھنا گناہ ہے۔ مزدلفہ پہنچکر مغرب و عشا امام کے ساتھ پڑھئے اور مغرب کی نماز کی نیت "ادا" کیجئے نہ کہ "قضا" کی مغرب کی نماز کی سنتیں عشا کے ساتھ پڑھئے اسلئے کہ دونوں نمازوں کے درمیان وقفہ نہ ہوگا

امام کے ساتھ اگر جماعت نہ مل سکے تو اپنی جماعت بنا لیجئے ورنہ

Marfat.com

پھر تنہا ہی پڑھ لیجئے۔ جہاں تک ممکن ہو رات عبادت میں صرف کیجئے اسلئے کہ اس رات کو بڑی فضیلت ہے۔ یہاں نماز فجر بہت اندھیرے سے پڑھی جائیگی۔ اس لئے کہ اگر آنکھ لگ جائے تو کوشش کرکے جلد اٹھیے تاکہ نماز جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے ادا ہو سکے۔

وقوف عرفات میں آپ وقوف کر چکے ہیں۔ اسی طرح مزدلفہ میں وقوف کیجئے۔ وقوف مزدلفہ کا وقت طلوع فجر سے اُجالا ہونے تک ہے۔ اس درمیان میں وقوف نہ کیا تو فوت ہو جائے گا۔ افضل یہ ہے کہ مشعر الحرام یعنی خاص پہاڑی پر ورنہ اس کے دامن میں اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو جہاں جگہ ملے لیکن وادی محسر میں نہیں، اس لئے کہ یہاں وقوف ناجائز ہے۔

مزدلفہ سے منیٰ کی روانگی

طلوع آفتاب سے کچھ قبل منیٰ کو روانہ ہو جائیے۔ جب وادی محسر میں پہنچیے تو ۵۴۵ ہاتھ بہت جلد تیزی سے نکل جائیے اور اس عرصہ میں یہ دعا پڑھیئے :۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

مِنیٰ میں داخلہ منیٰ اور مکہ کے درمیان تین ستون بنے ہیں جو منیٰ کے قریب ہے اس کا نام جمرۂ اولیٰ، جو بیچ میں ہے اس کو جمرۂ وسطیٰ کہتے ہیں اور جو مکّہ کے قریب ہے وہ جمرۃ العقبہ ہے۔ ان جمروں پر کنکریاں ماری جاتی ہیں جس کو رمی کہتے ہیں منیٰ پہنچنے پر سب سے پہلا کام یہ کیجئے کہ جمرۃ العقبہ کو جائیے۔

نالے کے وسط میں، سواری پر، جمرہ سے کم از کم پانچ ہاتھ ہٹے ہوئے یوں کھڑے ہوئے کہ منیٰ داہنے ہاتھ پر اور کعبہ بائیں ہاتھ پر ہو اور منہ جمرہ کی طرف ہو۔ اب چٹکی میں لیکر یکے بعد دیگرے سات کنکریاں سیدھے ہاتھ سے جمرہ پر ماریئے اور اس طرح کہ ہاتھ خوب اٹھے۔ یہاں تک کہ بغل کا رنگ دکھائی دے۔ ہر کنکری مارتے وقت یہ پڑھیے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّيْطٰنِ رِضًا لِّلرَّحْمٰنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔

Marfat.com

بہتر ہے کہ کنکریاں جمرہ تک پہنچیں، ورنہ تین ہاتھ کے فاصلے تک ضرور پہنچیں۔ اس سے بھی دُور گری تو کنکری شمار میں نہ آئیگی۔

پہلی کنکری مارنے کے بعد لبیک موقوف کر دیجئے۔

جب ساتوں کنکریاں پوری ہو جائیں تو وہاں نہ ٹھہریئے بلکہ فوراً پلٹ آئیے۔

قُربانی

رَمی سے فارغ ہو کر قربانی کیجئے۔ یہ قربانی حج کا شکرانہ ہے۔ قارن اور متمتع پر واجب اور مفرد کے لئے مستحب۔ جانوروں کی عمر اور اعضا کے متعلق وہی شرائط ہیں جو عید کی قربانی کے جانوروں کے لئے ہیں۔

حلق قربانی کے بعد اپنا سر منڈائیے جس کو حلق کہتے ہیں عورتیں صرف ایک انگلی کے پورے کی برابر بال کتر دیں۔ بال کتروانے یا منڈوانے سے قبل ناخن کٹوانا یا خط بنوانا جائز نہیں، یہ باتیں حلق کے بعد کریں۔

طواف فرض :- افضل یہ ہے کہ آج ہی یعنی دس تاریخ کو

Marfat.com

مکّہ معظمہ جائیے اور طواف کیجئے۔ اس طواف کو " طواف زیارت" اور "طواف افاضہ" بھی کہتے ہیں۔ اس طواف میں اضطباع نہیں سنّت یہ ہے کہ طواف زیارت سے واپس آکر دس۔ گیارہ اور بارہ تاریخوں کی راتیں منیٰ میں گزاریئے۔

رمی گیارہویں تاریخ کو ظہر کی نماز پڑھ کر رمی کے لئے چلئے یہ رمی جمرۂ اولیٰ سے شروع ہوگی۔ یہاں روبہ قبلہ سات کنکریاں جس طرح جمرۃ العقبہ پر ماری تھیں، ماریئے اور اس کے بعد آگے بڑھ جائیے اور دعا کیجئے۔ پھر جمرۂ وسطیٰ پر جاکر اس طرح سات کنکریاں ماریئے اور آگے بڑھ کر دعا مانگئے۔ پھر جمرۃ العقبہ پر اسی طرح سات کنکریاں ماریئے اور یہاں ٹھہریئے مت۔ بارہویں تاریخ کو بعد زوال بالکل اسی طرح تینوں جمروں پر رمی کیجئے۔ جس طرح کہ گیارہ تاریخ کو کی تھی۔

اب آپ غروب آفتاب سے قبل مکّہ معظمہ کو روانہ ہوجائیے اور چونکہ آپ حج کے تمام ارکان ادا کرچکے ہیں۔ اسلئے اپنا وقت جس طرح مناسب سمجھئے عبادت اور اعمالِ خیر میں نیکی اور خوبی سے

Marfat.com

گزاریئے۔

ضروری ہدایات

وزارت امور خارجہ پاکستان جو ضروری ہدایات کا کتابچہ شائع کرتی ہے، اس کو حاصل کر کے اس کا بغور مطالعہ کیجئے اور ان ہدایات کی پوری پابندی کیجئے اور جیٹا گانگ حج کمیٹیاں اور جدّہ پاکستانی سفارت خانہ پاکستانی حجاج کی دیکھ بھال اور خبر گیری کرتے ہیں، ضرورت کے وقت اُن سے ربط قائم کیجئے، حاجی کیمپ جدّہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں پاکستانی حکومت کے قائم کردہ اسپتال موجود ہیں جہاں سے مفت طبی امداد حاصل کی جا سکتی ہے۔ وہیں آپ کو سفارت خانہ کے شعبہ حج کے کارکن بھی ملیں گے جو آپ کی دیکھ بھال کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔

حسبِ ذیل اُمور کا خاص لحاظ رکھیئے

پاکستان سے باہر آپ کے ہر عمل پر دوسرے ملکوں کے لوگوں کی نظر پڑتی ہے۔ آپ کی خوش خلقی، آپ کے کردار سے پاکستان کا

689084
86409
Marfat.com

نام روشن ہونا چاہیئے۔ اپنے پاکستانی بھائیوں سے اس طرح مل جل کر رہیئے کہ لوگ ہمارے اتحاد اور اخوت کے جذبے کو بخوبی محسوس کریں پاکستان اور سعودی عرب کی حکومتیں حجاج کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔ مگر سفر کے عالم اور ایسے عظیم الشان اجتماع میں گھر کی سی سہولتیں نہیں مل سکتیں۔ اسلئے اپنی مدد آپ کرنے کے علاوہ اپنے ساتھیوں کی مدد بھی آپ کا فرض ہے۔ یہ نہ بھولئے کہ پاکستان کے نام سے قائد اعظم کی مشہور تعلیمات یعنی (تنظیم۔ ایمان یقین محکم) وابستہ ہیں۔ اور آپ کو اس مقدس اجتماع میں اس کا ثبوت دینا ہے کہ آپ ایک عظیم اسلامی جمہوری مملکت کے مہذب اور قابلِ فخر باشندے ہیں۔

جدہ میں پاکستانی بینک قائم ہے۔ جہاں سرکاری نرخ پر سکہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ حتی الامکان صرف اپنے ہی بینک سے حج ڈرافٹ کے ریال حاصل کیجئے۔ تاکہ آپ کو اپنی کرنسی کی صحیح قیمت مل سکے۔ آپ کا یہ سفر ایک مقدس مذہبی فریضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہے اور مذہب کی سب سے اہم تعلیم قانون اور اخلاق کی پابندی ہے۔ آپ کے جو نا سمجھ ساتھی

Marfat.com

اس سے غافل ہوں اُن کو سمجھائیے کہ وہ حج کے مقدس سفر کے سلسلہ میں پاسپورٹ، صحت عامہ، کسٹم اور ضروری قوانین کی پابندی، اپنی اور اپنی حکومت کی نام آوری اور اسلامی اخلاق کا خیال رکھیں۔

Marfat.com

ضمیمہ

طواف کرنے کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ

یا اللہ! میں نیت کرتا ہوں طواف کرنیکی تیرے مقدس گھر کا

فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ

پس تو اسے آسان فرمادے مجھ پر اور میری طرف سے قبول فرما ان سات چکروں کو

لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ

(طواف) جو محض تجھ یکتا عزّ وجل کی خوشنودی کیلئے اختیار کرتا ہوں

اب آپ حجر اسود کے سامنے آجایئے اور موقع ملے تو حجر اسود کو بوسہ دیجئے

ہجوم ہو تو دُور ہی سے کھڑے ہو کر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

Marfat.com

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دیجئے اور پہلا چکر بیت اللہ شریف کا شروع کر دیجئے اور یہ دعا پڑھتے جائیے :۔

پہلے چکر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور کوئی عبادت کے لائق

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کی مگر دینے اللہ کی جو بہت بڑا اور عظمت والا ہے نیز اللہ کی رحمتِ کاملہ اور اس کا سلام

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ

اے اللہ! ایمان لاتے ہوئے تجھ پر اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے

وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ

اور تیرے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور تیرے ہی برحق حبیب حضرت

وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں یہ طواف اختیار کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے عفو اور سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور درگزر دائمی چاہتا ہوں دین اور دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط

اور آخرت میں اور حصول جنت میں اور جہنم سے نجات کی التجا کرتا ہوں

Marfat.com

ہدایت

رُکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الاٰخِرَۃِ

اے رب ہمارے ہمیں عنایت فرما دنیا میں بھلائی (بہتری) اور آخرت

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ وَاَدْخِلْنَا

میں بھی بھلائی اور ہم کو محفوظ رکھ جہنم کے عذاب سے اور ہمیں

الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ

داخل فرما جنت میں زمرہ میں نیک لوگوں کے لے بڑے غالب اور

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اے بڑی بخشش والے اے جہانوں کے پرور دگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیجیے۔ اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیے ، اور :

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھ نیچے گرا دیجئے اس کو استلام کہتے ہیں، اور آگے بڑھیئے اور یہ دعا پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کر دیجئے۔

دوسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ

اے اللہ! بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم محترم

حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ

تیرا حرم ہے اور یہاں کا امن و امان تیرا ہی (قائم کیا ہوا ہے) اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ

وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ

ہے اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ

Marfat.com

الْعَائِذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُومَنَا وَ

تیرے ذریعہ سے جہنم سے نجات پانیکی جگہ ہو پس حرام فرمادے ہمارے گوشت اور

بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا

پوست کو دوزخ کی آگ پر ، نیز اللہ پاک ہمیں ایمان کی

الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا

محبت عطا فرما اور زینت بخش اس کو ہمارے دلوں میں اور نفرت پیدا کردے

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا

ہمارے اندر کفر اور شرک اور نافرمانی اور گناہوں سے اور ہمیں شامل فرما

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ

ہدایت یافتہ لوگوں میں اے اللہ بچالے مجھ کو اپنے قیامت کے عذاب

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ الْجَنَّةَ

سے جس دن کہ تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیگا۔ اے اللہ عطا فرما مجھے جنت

Marfat.com

بِغَیرِ حِسَابٍ ○

بغیر حساب کتاب کے

یہ دُعا رکن یمانی پر پہنچکر ختم کر ڈالنی چاہیئے اور آگے بڑھتے ہوئے

یہ دُعا پڑھیئے :-

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے ہمارے رب ہمیں عنایت فرما دنیا میں بھلائی اور بہتری اور آخرت

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ وَاَدْخِلْنَا

میں بھلائی اور بچالے ہم کو عذاب سے آگ کے اور ہمیں داخل فرما

الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ

جنت میں زمرہ میں نیک لوگوں کے لئے بڑے غالب بڑی بخشش والے

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

اے جہانوں کے پروردگار

Marfat.com

اب حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دیجئے۔ اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھالیں (اس کو استلام کرنا کہتے ہیں) اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادیجئے اور آگے بڑھیئے اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے تیسرا چکر شروع کردیجئے۔

تیسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں (آیات واحکام) میں شک لانے اور

وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَ

تیرا شریک ٹھہرانے اور (تیرے احکام کی) مخالفت اور نفاق اور برے اخلاق اور

Marfat.com

سُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

بُری چیزیں دیکھنے سے اور برباد ہونے مال اور اہل و عیال

وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ

کے اے اللہ میں طلب گار ہوں تجھ سے تیری خوشنودی

وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

اور جنت کا اور پناہ مانگتا ہوں تیرے غضب اور جہنّم کی آگ سے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور الٰہی! پناہ مانگتا ہوں میں تیری عذاب سے قبر کے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری، فتنہ سے زندگی کے اور پناہ مانگتا ہوں موت کی سختی سے

رُکنِ یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کرڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں:

Marfat.com

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! ہمیں عنایت فرما دنیا میں بھلائی اور بہتری اور

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَاَدْخِلْنَا

آخرت میں بھلائی اور ہم کو بچالے دوزخ کے عذاب سے اور داخل فرما ہمیں

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا

جنت میں زمرہ میں نیک لوگوں کے اے بڑے غالب بخشش والے اے

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیں، اور اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لائق ہیں

Marfat.com

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کردیں :۔

چوتھے چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا

اے اللہ عطا فرما (میرے) اس حج کو ریاکاری سے بچا کر درجۂ قبولیت اور میری کوشش مقبول

وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا

فرما اور میرے اس حج کو گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرما

وَّتِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ

اور ایسی تجارت کرنی نصیب فرما جس میں گھاٹا نہ ہو اے سینوں کے بھیدوں کو جاننے

اَخْرِجْنِیْ یَا اَللّٰہُ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

والے مجھے لے آ اے اللہ! اندھیرے سے اُجالے کی طرف

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! بے شک میں طلبگار ہوں رحمت کے حصول کے ذریعوں کا

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

اور تیری بخشش چاہنے کے طریقوں کا اور تمام گناہوں سے بچے رہنے

اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

کا اور ہر نیکی کی توفیق کا اور حصول جنّت

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

اور نجات دوزخ کا اے میرے رب! مجھے قانع بنادے اس

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ

روزی پر جو تو نے مجھے دی ہے اور برکت فرما جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور بدلہ دے

غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ ○

اس مصیبت کا جو تیری طرف سے مجھ پر آئے اچھا (بدلہ)

Marfat.com

رکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کرڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے
یہ دُعا پڑھیں :-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہمیں دنیا میں بھلائی اور بہتری اور آخرت

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ وَاَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّۃَ

کی بھلائی اور ہم کو محفوظ رکھ کر آگ کے عذاب سے اور ہمیں داخل فرما جنّت میں

مَعَ الۡاَبۡرَارِ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

نیک لوگوں کے اے بڑے غالب بڑی بخشش والے اور جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیں اور اگر ہجوم ہو تو دُور
سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھالیں اور :-

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

Marfat.com

پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو نیچے گرادیں۔ پھر آگے بڑھیں اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے پانچواں چکر شروع کردیں۔

پانچویں ۵ چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ

اے اللہ مجھے جگہ دیدے اپنے عرش کے سایہ میں جس دن نہیں ہوگا سایہ کہیں

اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ

سوائے تیرے عرش کے سایہ کے اور نہیں باقی رہے گا سوائے تیری ذات کے اور

مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

پلا مجھے اپنے رسول ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے

وَسَلَّمَ شُرْبَةً هَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَ

گھونٹ خوشگوار اور خوش ذائقہ نہ پیاس لگے جس کے پینے کے بعد

Marfat.com

هَا أَبَدًا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡئَلُكَ مِنۡ خَیۡرِ مَا

پھر کبھی اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سب بھلائیاں

سَأَلَكَ مِنۡهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

مانگتا ہوں سوال کیا جن کا تیرے نبی برحق ہمارے سردار حضرت محمد

عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا اسۡتَعَاذَكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ان سب برائیوں سے پناہ

مِنۡهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ

مانگی جن سے تیرے نبی برحق ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡئَلُكَ الۡجَنَّةَ وَنَعِیۡمَهَا وَمَا

اے اللہ بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری جنت اور اسکی نعمتیں اور جو

یُقَرِّبُنِیۡ إِلَیۡهَا مِنۡ قَوۡلٍ أَوۡ فِعۡلٍ أَوۡ عَمَلٍ ○

مجھے تیری جنت سے قریب کردے قول یا فعل یا عمل

Marfat.com

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْهَا مِنْ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری (جہنم کی) آگ سے اور اس سے جو مجھے قریب کر دے

مِنْ قَوْلٍ اَوْفِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط

جہنم (کی آگ سے) وہ کوئی قول ہو یا فعل یا عمل

رُکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دُعا ختم کر ڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں :-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہمیں دین اور دنیا میں بھلائی اور بہتری

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ وَاَدْخِلْنَا

اور بچا ہم کو عذاب سے آگ سے اور ہمیں داخل فرما

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا

جنت میں ساتھ نیک لوگوں کے اے بڑے غالب بڑی بخشش والے اے

Marfat.com

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اے جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دیں۔ اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لائق ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیں اور آگے بڑھیں اور یہ دعا پڑھتے ہوئے چھٹا چکر شروع کر دیں۔

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا

خداوندا! بیشک تیرے مجھ پر بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں

Marfat.com

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَ

اور بہت سے حقوق ایسے ہیں جو میرے اور تیری

بَيْنَ خَلْقِكَ ط اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا

مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ! جو ہو تیرا کوئی حق اس میں سے

فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ

سو تو اس کو معاف کر دے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے

عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

اسکو (مخلوق سے) بخشوانے کا تو ذمہ لے لے اور مستغنی کر دے مجھے اپنی پاک کمائی

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ

کی توفیق دیکر کسب حرام سے اور اپنی اطاعت میں رکھ کر نافرمانی میں پڑنے سے

مَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

بچالے اور اپنا دائمی فضل فرما کر غیروں کا دست نگر اور احسان مند نہ ہونے دے

Marfat.com

بِیْتُكَ عَظِیْمٌ وَّوَجْهُكَ كَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَا

اے زیادہ بخشنے والے اے اللہ! بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی

اَللّٰہُ حَلِیْمٌ كَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ

کرم والی ہے اور تو اے اللہ! بڑا بردبار اور کریم عظمت والا ہے اور تو پسند فرماتا ہے

فَاعْفُ عَنِّیْ ط

عفو ودرگذر کو۔ پس میری خطاؤں کو معاف کر دے

رکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالیں، اور آگے بڑھتے

ہوئے یہ دُعا پڑھیں:-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری اور

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا

ہم کو بچالے دوزخ کے عذاب سے اور ہمیں داخل فرما

Marfat.com

الجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ یَارَبَّ

جنت میں ساتھ نیک لوگوں کے اے بڑے غالب! بڑی بخشش والے! اے

الْعٰلَمِیْنَ ط

جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیں اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاکر:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیں اور آگے بڑھیں اور یہ دعا پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کر دیں۔

ساتویں چکر کی دُعا

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا

خداوندا! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کامل اور سچا یقین

صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا

اور کشادہ رزق اور جھکنے والا قلب اور تیرا ہی ذکر کرنے والی

ذَاكِرًا وَّكَسْبًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ

زبان اور پاک طیب کمائی اور (خالص) سچی توبہ اور

تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً

توبہ کی توفیق مرنے سے پہلے اور راحت سکرات موت کے وقت اور بخشش

وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ

اور رحمت مرنے کے بعد اور درگزر اور معافی عذاب کے وقت اور

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ

کامیابی حصول جنت میں اور نجات دوزخ سے تیری رحمت کے طفیل اے بڑے غالب

Marfat.com

يَا غَفَّارُ ط رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ط

بخشنہار! اے میرے رب وسیع فرمادے میرے دائرہ علم (دین) کو اور شامل فرما مجھے نیک لوگوں میں

رُکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دُعا ختم کر ڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں :-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! ہمیں عنایت فرمادین اور دنیا میں بھلائی اور بہتری

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا

اور ہم کو بچا عذاب دوزخ سے اور داخل فرما ہمیں

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا

جنت میں ساتھ نیک لوگوں کے اے بڑے غالب! بخشش والے! اے

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

سب جہانوں کے پروردگار

Marfat.com

اور حجرِ اسود پر پہنچ کر بوسہ دیں، اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں
کو کانوں تک اٹھا کر:

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرادیں، اور اب ملتزم کے پاس کھڑے
ہو کر یہ دُعا پڑھیں:۔ (حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے
درمیان جو جگہ ہے اُس کو مُلتزم کہتے ہیں)

مقامِ مُلتزم کی دُعا

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ اَعۡتِقۡ رِقَابَنَا

اے اللہ! اے مالک! (اس) قدیمی گھر (خانۂ کعبہ) کے آزاد فرما ہماری گردنوں

وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخۡوَانِنَا وَاَوۡلَادِنَا

کو اور ہمارے باپ دادوں کی گردنوں کو اور ہماری ماؤں اور بھائیوں کو

Marfat.com

مِنَ النَّارِ ○ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ

اور ہماری اولاد کی گردنوں کو (دوزخ) کی آگ سے اے صاحب جود وکرم اور (صاحب) فضل و

وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ

عطا! اے (اپنے بندوں پر) احسان کرنے والے اے اللہ! اچھا فرما

عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

انجام ہمارے تمام کاموں کا اور ہمیں بچالے دنیا کی

الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ

رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے اے اللہ! میں تیرا ایک بندہ

وَابْنُ عَبْدِکَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِکَ مُلْتَزِمٌ ۲

ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں آ کھڑا ہوا ہوں زیر سایہ تیرے گھر

بِاَعْتَابِکَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ اَرْجُوْ رَحْمَتَکَ

کے دروازے کے، لپٹا ہوا تیرے گھر کی چوکھٹوں سے گریہ وزاری کر رہا ہوں

Marfat.com

وَاَخْشٰی عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ یَاقَدِیْمَ

تیرے سامنے اُمیدوار ہوں تیری رحمت کا اور خائف ہوں تیرے عذاب دوزخ سے اے ہمیشہ

الْاِحْسَانِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ

سے احسان کرنیوالے اے اللہ بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا

ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَھِّرَ

تیری (حمد و ثنا) کروں اسے قبول فرما اور ہلکا کردے

قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَلِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ

میرے گناہوں کے بوجھ کو اور اصلاح فرما میرے کاموں میں اور پاک صاف کردے میرے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ ؕ اٰمِیْنَ ٥

قلب کو اور روشن کردے میرے لئے میری قبر کو اور بخش دے میرے گناہوں کو
اور سوال کرتا ہوں میں (اے اللہ) تجھ سے اعلیٰ درجات کا جنت میں۔ آمین

یہ دعا ختم کر کے مقام ابراہیمؑ کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔
نیت نماز واجب الطواف کی کریں اور سلام پھیر کر یہ دُعا پڑھیں

Marfat.com

مقامِ ابراہیمؑ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ

اے اللہ! بیشک تو جانتا ہے میری چھپی اور کھلی باتوں کو، پس قبول

مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ

فرما (گناہوں کے بارے میں) میری معذرت۔ اور تجھے معلوم ہے میری حاجت، پس پورا

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ○ اَللّٰھُمَّ

کر دے میری مانگ کو اور تو جانتا ہے (عیوب) جو میرے نفس میں ہیں پس درگزر فرما میری خطائیں

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا

اے میرے رب! بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان جو پیوست ہو جائے میرے قلب

صَادِقًا حَتّٰٓی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا

میں اور (ایسا) سچا یقین (چاہتا ہوں) کہ مجھے یقین ہو جائے کہ جو (بھی) یا بری بات مجھے پیش

Marfat.com

كَتَبْتَ لِي وَرِضَاءً مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِي

آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی اور رضائے کامل عطا فرما اپنی طرف سے اس پر جو تونے

أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي

میری قسمت میں لکھ دیا ہے کہ تو ہی میرا کارساز نگہبان ہے دنیا و آخرت میں (الٰہی) موت دیجیو

مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا

مجھے حالت اسلام پر اور داخل فرما مجھے نیک بندوں کے زمرہ میں۔ اے ہمارے رب! نہ چھوڑ

تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہمارا اس جگہ (کعبہ کے طفیل) کوئی گناہ مگر اسے بخشدے اور ہماری تمام

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا

دشواریوں کو آسان فرمادے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمادے

وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاَشْرَحْ صُدُوْرَنَا

اور ہمارے کام ہم پر آسان فرما اور کھول دے ہمارے سینوں کو

Marfat.com

وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ اَعْمَالَنَا ط

(نور سے) اور منور کردے ہمارے قلوب کو (نورِ معرفت سے) اور انجام دے ہمارے نیک

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ

عملوں کو خیر و خوبی کیساتھ۔ اے ہمارے رب ہمیں حالتِ اسلام پر موت دیجو اور اپنے نیک

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ

بندوں کے زمرہ میں داخل فرما اور دین دنیا میں رسوا ہونے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ رکھیو

الْعٰلَمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ

قبول فرمالے سب جہانوں کے پروردگار (قبول فرما) اور درود اور سلام ہو اللہ کا اسکے پیارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل رضی پر آپ کے تمام اصحاب رضی پر۔

اس کے بعد زمزم شریف پر آیئے اور قبلہ رُو ہو کر بسم اللہ پڑھکر تین سانس میں خوب ڈٹ کر آبِ زمزم پیجئے اور الحمد للہ کہہ کر یہ

Marfat.com

دعا مانگیے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ! مجھے علم نافع نصیب فرما اور وسعت اور

وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ط

فراخی کے ساتھ روزی عطا فرما اور ہر بیماری سے شفا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

صفا کی دعا

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ط اِنَّ الصَّفَا

جس چیز سے اللہ اور اسکے رسول نے ابتدا کی میں بھی اس سے ابتدا کرتا ہوں۔ درحقیقت

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ط فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ

صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے

Marfat.com

اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا

یا عمرہ کرے تو کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشدلی

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ؕ

سے کوئی نیکی کرے تو بیشک اللہ تعالیٰ (اسکے عمل کا) قدردان خوب جاننے والا ہے

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اَسْعٰى مَابَيْنَ الصَّفَا

اے اللہ! میں ارادہ کرتا ہوں کہ صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگاؤں

وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ سَعْيَ الْحَجِّ اَوِ

یہ چکر حج کے لئے ہیں یا عمرہ کے لئے

الْعُمْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ؕ

خالص اللہ تعالیٰ عزّوجل کے لئے ، اے رب العالمین!

Marfat.com

سعی کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا ط وَ

اللہ بہت بہت بڑا ہے اور تمام تر تعریف بسیار اللہ ہی کو زیبا ہے اور

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہِ الْکَرِیْمِ

میں اللہ کی جو عظمت والا ہے پاکی بیان کرتا ہوں اس کرم والے کی تعریف کے

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ط وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ

ساتھ صبح اور شام اور (اے بندے) رات کے کچھ حصہ میں (بھی) اسکے سامنے

وَسَبِّحْہُ لَیْلًا طَوِیْلًا ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

سر جھکانے اور شب دراز میں اسکی پاکی بیان کر، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ

وہ یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اور کافروں

Marfat.com

وَحۡدَهٗ لَاشَیۡءَ قَبۡلَهٗ وَلَابَعۡدَهٗ یُحۡیِیۡ وَ

کے) گروہوں کو اکیلے ہی شکست دیدی کوئی شے اس سے پہلے تھی نہ بعد میں ہوسکتی ہے وہ

یُمِیۡتُ وَهُوَ حَیٌّ دَآئِمٌ لَّایَمُوۡتُ بِیَدِهِ

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا ہے، اسے موت نہ آئیگی اس کے ہاتھ

الۡخَیۡرُ وَاِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

میں بھلائی ہے اور اسی کی طرف (سبکو) لوٹنا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، اے پروردگار ہماری

قَدِیۡرٌ ط رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاعۡفُ وَتَکَرَّمۡ

مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر کرم فرما اور

وَتَجَاوَزۡ عَمَّا تَعۡلَمُ اِنَّکَ اللّٰهُ تَعۡلَمُ مَالَانَعۡلَمُ

ہمارے گناہوں کو جن سے تو واقف ہے درگزر کر، بیشک تو معبود برحق ہے تو اسے جانتا ہے

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَکۡرَمُ ط رَبِّ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ

جسے ہم نہیں جانتے، درحقیقت تو بڑی عزت والا اور کرم والا ہے، اے ہمارے پروردگار

Marfat.com

سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ فَرِحِیْنَ مُسْتَبْشِرِیْنَ

تو ہمیں دوزخ سے نجات دے اس طرح کہ ہم محفوظ ہوں، بامراد ہوں، خوش ہوں، شادماں ہوں

مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ

تیرے نیک بندوں کیساتھ ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے

اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

نبیوں، صدیقوں،

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

شہیدوں اور (دوسرے) نیک بندوں میں سے، اور یہ لوگ بڑے اچھے

رَفِیْقًا ۚ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

رفیق ہیں، یہ فضل اللہ ہی کی طرف سے ہو سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلِیْمًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

خوب جانتا ہے (کہ کون اسکا مستحق ہے) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حق کہتا ہوں

Marfat.com

وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرِقًّا اَوَّ تَعَبُّدًا اللّٰهُ

حق، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بندگی اور غلامی کے طور پہ (اقرار کرتا ہوں) اللہ

کَرِهَ وَلَوْ الدِّيْنَ لَهُ مُخْلِصِيْنَ اِيَّاهُ اِلَّا

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اخلاص کیساتھ

الْاَحَدُ الْوَاحِدُ اللّٰهُ اِلَّا اِلٰهَ لَآ الْكٰفِرُوْنَ

اطاعت کرتے ہوئے اگرچہ کافر اسے پسند نہ کریں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَّ صَاحِبَةً يَتَّخِذْ لَمْ الَّذِیْ الصَّمَدُ الْفَرْدُ

وہ ایک ہے یکتا ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، جس نے کسی کو نہ تو بیوی بنایا نہ بیٹا

وَلَمْ الْمُلْكِ فِی شَرِيْكٌ لَّهٗ يَكُنْ لَمْ وَّ وَلَدًا لَا

اور نہ کوئی حکومت میں اس کا شریک ہے اور نہ کوئی

اَللّٰهُمَّ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا وَّكَبِّرْهُ الذُّلِّ مِّنَ وَلِیٌّ لَّهٗ يَكُنْ

اس کا مددگار ہے عاجزی کی وجہ سے (اے سننے والے) تو بھی عظمت کا اظہار کر۔ اے اللہ

Marfat.com

إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ اُدْعُوْنِيْ

تو نے اپنی اتاری ہوئی کتاب میں فرمایا ہے اے بندو! مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری

أَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا

دعا قبول کروں گا۔ تو اے پروردگار ہم نے تجھ سے دعا مانگی ہے لہٰذا تو ہماری

وَعَدْتَنَا إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط رَبَّنَا

مغفرت فرما جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ

پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی دعوت دیتا تھا اور

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ط رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

کہتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار تو اب ہمارے

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ط رَبَّنَا

گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے اور نیک لوگوں میں شامل کر کے ہمیں

Marfat.com

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

موت دے۔ اے پروردگار جن چیزوں کا تو نے اپنے پیغمبروں کی زبانی وعدہ فرمایا وہ ہمیں عنایت

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ رَبَّنَا

فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ؕ

پروردگار ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

(ہمیں) لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جنہوں نے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے گرہ نہ ڈال

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ رَبَّنَا

اے ہمارے پروردگار درحقیقت تو بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار

Marfat.com

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ

ہمارے (ایمان کے) نور کو مکمل کر دے اور ہماری مغفرت فرما، درحقیقت تو ہر چیز پر قدرت رکھنے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَیْرَ کُلَّهٗ

والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلد

عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ

ملنے والی ہو اور جو دیر میں ملنے والی ہو اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ہر قسم کی برائی سے

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَ

جو جلد پہنچنے والی ہو اور جو دیر میں پہنچنے والی ہو۔ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا

اَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ ط اَللّٰھُمَّ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کی بھیک مانگتا ہوں اے اللہ اے میرے پروردگار میرے علم میں

وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ

اضافہ فرما اور سیدھے راستہ پر ڈالنے کے بعد میرے دل کو نہ پھیر اور مجھے اپنی خاص

Marfat.com

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ؕ

رحمت سے نواز۔ درحقیقت تو ہی بڑا دینے والا ہے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے اللہ میرے کان اور آنکھیں عافیت دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

نہیں اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے تیرے

الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

بیشک میں ظلم کرنیوالوں میں سے تھا۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر سے

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اور محتاجی سے اے اللہ میں تیری رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں تیرے

Marfat.com

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ

غصہ سے اور تیری بخشش کی پناہ چاہتا ہوں تیری سزا سے اور میں تیری ہی

اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ

پناہ چاہتا ہوں تجھ سے ، میں تیری تعریف کو سمیٹ نہیں سکتا تو ایسا

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی پس ہر قسم کی تعریف

حَتّٰى تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

تیرے ہی لئے زیبا ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اے اللہ میں تجھ سے سوال

تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ

کرتا ہوں ہر اس شے کی بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے اور میں معافی چاہتا ہوں ہر اس

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ

شے کی برائی سے جو تیرے علم میں ہے بیشک تو غیب کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے کوئی

Marfat.com

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ

عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو بادشاہ ہے سچا ہے اور بالکل ظاہر محمد (صلی اللہ

الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ كَمَا

علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں وعدہ کے سچے امانت دار اے اللہ میری دعا ہے کہ جس طرح تو نے

هَدَيْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی

مجھے اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا ہے اسی طرح اسے مجھ سے جدا نہ فرمانا حتیٰ کہ

تَتَوَفَّانِیْ عَلَیْهِ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

مجھے اسی پر موت دینا اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں، اے اللہ میرے دل میں

فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

نور بھر دے اور میرے کانوں میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں

نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ

نور بھر دے، اے اللہ میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر اور

Marfat.com

أَمْرِیْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ

میں تیری پناہ چاہتا ہوں دل کے وسوسوں کی برائی سے اور معاملات

وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ط اَللّٰھُمَّ

کی پریشانی سے اور قبر کے فتنہ سے اے اللہ میں تیری

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَ

پناہ چاہتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں نازل ہو اور

مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا

ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں نازل ہو اور ہر اس آفت کی برائی

تَھُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

سے جسے ہوائیں اڑا کر لائیں، اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے

سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ یَآ

ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیری عبادت نہیں کی جیسا کہ تیری عبادت

Marfat.com

اَللّٰهُ ط سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اَللّٰهُ ط

کا حق تھا اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تجھے یاد نہیں کیا جیسا کہ یاد

سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰهُ ط

کرنے کا حق تھا اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیرا شکر ادا نہ کیا جیسا کہ تیرے

سُبْحَانَكَ مَا قَصَدْنَاكَ حَقَّ قَصْدِكَ يَا اَللّٰهُ ط

شکر کا حق تھا اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیری طرف توجہ نہیں کی جیسا کہ

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ

تیری طرف توجہ کرنے کا حق تھا اے اللہ، اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے

قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

اور اسے ہمارے دلوں میں آراستہ کر دے اور ہمارے دلوں میں نفرت پیدا فرما کفر سے

وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ط

بدکاری سے اور نافرمانی سے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ قِنَا عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط

اے اللہ ہمیں اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں) سے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى

اٹھائے۔ اے اللہ سیدھے راستہ کی مجھے ہدایت فرما اور تقوی کے ذریعہ مجھے پاک وصاف

وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ط اَللّٰهُمَّ

فرما اور میری مغفرت فرما آخرت میں اور دنیا میں اے اللہ ہم پر اپنی

اُبْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ

برکتوں اور اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے

وَرِزْقِكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نعمت کا جو قائم

الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا ط

رہنے والی ہو جو نہ ہٹے اور نہ مٹے کبھی بھی۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تو نے

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ط اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

ہم کو عطا فرمائی اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تو نے ہمیں نہ دی۔ اے اللہ ہمیں

وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ط

اسلام کی حالت میں موت دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں کیساتھ ملادے کہ نہ ہم

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ ط رَبِّ تَمِّمْ بِالْخَيْرِ ط

رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں اے پروردگار (ہر منزل) ہمارے لئے آسان فرما اور

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ط

مشکل نہ بنا اے پروردگار خاتمہ بالخیر کر۔ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی (عظمت کی)

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

نشانیوں میں سے ہیں، تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں

Marfat.com

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ

ان دونوں کا طواف کرنے میں اور جو شخص خوشدلی سے کوئی بھلا کام کرے تو اللہ

اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ؕ

تعالیٰ اسکی قدردانی کرنے والا ہے خوب واقف ہے

فضائلِ زیارت مدینہ منوّرہ

(۱) حدیث سے ثابت ہے کہ جس نے حج کیا اور حضور صلعم کے روضۂ اطہر پر حاضری کی سعادت حاصل نہ کی اُس نے حضور اکرمؐ پر ظلم کیا۔

(۲) مدینۃ الرسول کی حاضری کا یہ شرف بھی ثابت ہے کہ جس نے وفات کے بعد حضورؐ کی قبر مبارک کی زیارت کی اس نے گویا زندگی میں حضورؐ کی زیارت کی۔

(۳) حضورؐ کی قبر مبارک اور مسجد نبوی کے منبر کے درمیان جو حصہ ریاض الجنت کہلاتا ہے وہ نفل نماز، تلاوت قرآن پاک

Marfat.com

اور درود شریف اور وظائف پڑھنے کے لئے بہت قابلِ قدر حصّہ ہے۔

(۴) محراب نبویؐ میں نوافل پڑھنے کا بہترین وقت صبح کی نماز کے دو تین گھنٹے بعد ہے۔

(۵) قیام مدینہ منورہ میں مواجہ شریف میں بیٹھ کر درود شریف کی کثرت بڑی خیر و برکت کا سبب ہے۔ مدینہ منورہ کے قیام میں جہاں تک ہو سکے روزانہ بعد اشراق گھر سے وضو کر کے مسجدِ قبا میں جا کر نماز نفل ادا کرے اور عمرہ کا ثواب حاصل کرے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس آدمی نے میری مسجد (یعنی مسجد نبویؐ) میں چالیس نمازیں ادا کرلیں اور کوئی نماز قضا نہ کی تو وہ نفاق اور جہنم کے عذاب سے نجات پائیگا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسجدِ اقصیٰ اور میری مسجد ان دونوں کی نماز کا اجر و ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر عطا ہوتا ہے۔

☆

Marfat.com

زیارت مدینۂ منوّرہ
کی
دُعائیں (مترجم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) میں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی آتی ہے

وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا

اور تیری ہی طرف وہ لوٹتی ہے تو اے ہمارے پروردگار

بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَکَ دَارَ السَّلَامِ

ہمیں سلامتی کیساتھ زندہ رکھ اور (مرنے کے بعد) اپنے گھر

Marfat.com

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

دار السلام میں داخل فرما تو برکت والا اور بڑائی والا ہے لے عزت

وَالْإِكْرَامِ ط رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ

والے اور بزرگی والے۔ اے میرے پروردگار تو مجھے خیر و خوبی کے ساتھ

وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ

(مدینہ میں) داخل فرما اور خیر و خوبی کیساتھ (وہاں سے) رخصت کرا ور اپنے

لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ط وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ

فضل و کرم سے وہ غلبہ دے جو میرا (دین و دنیا میں) مددگار ہو۔ اور (تو نے

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

اپنے حبیب کو حکم دیا کہ) کہہ حق آیا اور باطل نیست و نابود ہوا۔ درحقیقت باطل

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ

مٹ جانیوالا ہی تھا اور فرمایا) ہم قرآن شریف کی آیتیں اتارتے ہیں جو مومنوں

Marfat.com

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا

کے لئے شفا اور رحمت ہیں مگر ظالموں کی تو محرومی ہی میں اضافہ

خَسَارًا ؕ

کرتی ہیں

جب نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر حاضر ہو تو مسجدِ نبوی میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے، اگر جگہ مل جائے تو "ریاضُ الجنۃ" کے حصہ میں نماز نفل ادا کرے، اور نماز کے بعد یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوۡضَةٌ مِّنۡ رِّيَاضِ

اے اللہ یہ ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے اسے تو نے شرف

الۡجَنَّةِ شَرَّفۡتَهَا وَكَرَّمۡتَهَا وَمَجَّدۡتَهَا

بخشا ہے اور عزت دی ہے اور بزرگی دی ہے اور عظمت

Marfat.com

وَعَظَّمْتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

دی ہے اور اپنے نبی اور اپنے پیارے محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے اسے منور فرمایا ہے

اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ

اے اللہ جس طرح تو نے ہمیں دنیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی مقدس

وَمَاٰثِرَهٗ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ

یادگاروں کی زیارت نصیب فرمائی اسی طرح اے اللہ ہمیں آخرت میں

فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شفاعت کی عزت سے محروم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

نہ کرنا۔

Marfat.com

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَ

اور آپ ہی کے گروہ میں اور آپ ہی کے جھنڈے کے نیچے

اَمِتْنَا عَلٰی مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاَسْقِنَا

ہمیں جمع کرنا اور آپکی محبت اور آپکی سنت پر قائم رہتے ہوئے ہمیں

مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ

موت دینا اور جس حوض (کوثر) پر آپ تشریف فرما ہونگے اس میں سے آپکے مبارک

شَرْبَةً هَنِيْئَةً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَهَا

ہاتھ سے ہمیں ایک ایسا خوشگوار گھونٹ پلانا جسے پی کر ہم کبھی پیاسے نہ ہوں

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط

درحقیقت تو ہر بات پر قدرت رکھتا ہے

یہ تصوّر کرتے ہوئے کہ میں خدمتِ اقدس میں حاضر ہوں، اور حضور میری گذارش بہ نفسِ نفیس سن رہے ہیں، پورے ادب

Marfat.com

کے ساتھ ہلکی آواز سے صلوٰۃ وسلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ

سلام آپ پر اے نبی سردار محترم

الْکَرِیْمُ وَ الرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ

رسول معظم شفقت و رحمت

الرَّحِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ

والے اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار اور اے ہمارے

حَبِیْبَنَا وَقُرَّۃَ اَعْیُنِنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

نبی اور اے ہمارے پیارے اور اے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک! اے اللہ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

درود وسلام آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے پیارے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَمَالَ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے ملک کی زینت۔

مُلْكِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے عرش

نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

کی روشنی۔ درود و سلام آپ پر اے مخلوق خدا

یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

میں سب سے بہتر درود وسلام آپ پر اے اللہ سے

Marfat.com

يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ عِنْدَ اللّٰهِ. اَلصَّلٰوةُ

گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے سلام آپ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ

پر اے وہ ذات جسے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہان

تَعَالٰى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ

کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور آپ کے بڑے حق کے

تَعَالٰى فِي حَقِّكَ الْعَظِيمِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

متعلق اللہ تعالیٰ نے یوں ارشاد فرمایا۔ " اور اگر وہ لوگ جب

ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

وقت انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا آپ کے پاس آتے پھر

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

اللہ سے (اپنے گناہوں کی) معافی چاہتے اور رسول بھی ان کے لئے مغفرت

Marfat.com

تَوَّابًا رَّحِيمًا ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کی دعا فرماتا تو بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو بڑا معاف کرنیوالا اور

يَا سَيِّدِيْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

رحمت کرنے والا پاتے " درود و سلام آپ پر اے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ

بْنِ هَاشِمٍ يَا طٰهٰ يَا يٰسٓ يَا بَشِيْرُ يَا سِرَاجُ

بن عبدالمطلب بن ہاشم ۔ اے طٰہٰ، اے یٰس، اے بشارت دینے والے، اے

يَا مُنِيْرُ يَا مُقَدَّمَ جَيْشِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

(عالم کے) چراغ اور اسے روشن کرنے والے اے نبیوں اور رسولوں

وَهَا اَنَا يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ

کے لشکر کے سالار ۔ اور یہ میں حاضر ہوں اے میرے سردار، اے اللہ کے رسول

هَارِبًا مِّنْ ذَنْبِيْ وَمِنْ عَمَلِيْ وَمُسْتَشْفِعًا

میں آپکی خدمت میں اپنے گناہ اور اپنے (برے) عمل (کے خوف) سے بھاگ کر

Marfat.com

وَمُسْتَجِيرًا بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فَاشْفَعْ لِيْ يَا

اور اپنے رب کے دربار میں آپکی شفاعت کا امیدوار اور آپکی پناہ کا طلبگار

شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا

بن کر آیا ہوں سو آپ میری شفاعت کیجئے اے امّت کی شفاعت کرنیوالے

سِرَاجَ الظُّلْمَةِ اَجِرْنِيْ بِهٖ يَا اَللّٰهُ مِنَ

اے رنج وغم کو دُور فرمانے والے ، اے اندھیرے کے چراغ ۔ اے اللہ!

النَّارِ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مجھے آپؐ کے وسیلے سے دوزخ سے محفوظ رکھنا ۔ اے رحمت والے نبی ! اے

اَتَيْنَاكَ زَائِرِيْنَ وَقَصَدْنَاكَ رَاغِبِيْنَ وَ

اللہ کے رسول ہم آپ کی زیارت کے طلبگار بن کر حاضر ہوئے ہیں اور

عَلٰى بَابِكَ الْعَالِيْ وَاقِفِيْنَ وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ

بڑے شوق سے خدمت میں حاضری کا قصد کیا ہے اور (اللہ کے کرم سے) اب

Marfat.com

فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ

آپکے دروازہ عالی پر کھڑے ہوئے ہیں اور آپکے حق کو (جو ہم پر ہے) پہچان رہے ہیں

مَحْرُوْمِيْنَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

لہٰذا ہم کو ناکام اور اپنے در شفاعت سے محروم نہ لوٹائیے۔ اے میرے سردار!

أَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى

اے اللہ کے رسول میں آپ سے (اپنے لئے) شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ

لَكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

تعالیٰ سے آپ کے لئے مقام وسیلہ کا اور بڑائی کا اور بلند درجہ کا اور مقام

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ

محمود کا اور حوض (کوثر) کا جس پر

الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِي الْيَوْمِ

آپکی امت اُترے گی اور سب سے بڑی شفاعت (کے رتبہ) کا قیامت

Marfat.com

الْمَشْهُوْدِ (شعر)

کے دن سوال کرتا ہوں (شعر)

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ اَعْظُمُهٗ

اے ان سب میں بہترین جن کی ہڈیاں خاک میں دفن کی گئیں اور انکی

فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ

خوشبو سے میدان اور پہاڑ مہک اٹھیں

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ

میری جان فدا ہو اس قبر (مبارک) پر جس میں آپ مقیم ہیں

فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

اس میں (درحقیقت) پاکیزگی، سخاوت، بزرگی (مدفون) ہے آپ ہی ہمارے

اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ الشَّفِيْعُ يَا شَفِيْعَ

محبوب ہیں اے اللہ کے محبوب ہماری شفاعت کرنے والے ہیں

Marfat.com

اللّٰہِ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُرْجٰی

اے اللہ کے (دربار کے) شفیع (وہاں) آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی

شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ

آپ ہی وہ ہیں جن کی شفاعت کے پُل صراط پر سب امیدوار ہونگے

اَشْهَدُ اَنَّكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ

جب (وہاں) قدم ڈگمگانے لگیں گے میں گواہی دیتا ہوں بیشک اے اللہ کے

الرِّسَالَةَ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ

رسول آپ نے اللہ کا پیغام (اسکے بندوں تک) پوری طرح پہنچا دیا اور امانت کا

الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَیْتَ الظُّلْمَةَ

حق ادا کر دیا اور اُمت کی پوری خیر خواہی فرمادی اور (کفر کے) اندھیرے

وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ

کو دور فرمادیا اور (باطل کی) تاریکی کو چھانٹ دیا اور اللہ کے راستہ میں کوشش

Marfat.com

عَبَدْتَ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

اور قربانی کا حق ادا کر دیا اور آپ اپنے رب کی عبادت میں لگے رہے یہاں

جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَّالِدِيْنَا

تک کہ وصل حق ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے، ہمارے والدین کی طرف

وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَنَسْئَلُكَ

سے اور (ملت) اسلام کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے اور ہم پھر آپ سے

الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعُ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ

شفاعت کا سوال کرتے ہیں یہ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں ہماری سفارش

الْعُرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

کریں اعمالنامے کے پیش ہونے کے دن، سخت گھبراہٹ کے دن، اس دن جب کسی

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

کے نہ مال کام آئیگا نہ اولاد۔ مگر ہاں جو اللہ کے سامنے پاک وصاف دل لیکر آیا (تو وہ

Marfat.com

سَلِيْمِ اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجِيْرَانِنَا

کام آئیگا۔ (اے اللہ کے رسول) آپ ہماری شفاعت فرمایئے اور ہمارے ماں باپ

وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا

کی اور ہمارے پڑوسیوں کی اور ہمارے بزرگوں کی اور ہمارے استادوں کی اور ہر

وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَاءِ الْخَيْرِ عِنْدَ الزِّيَارَةِ

اس شخص کی جس نے ہمیں وصیت کی اور ہمیں پابند بنا دیا کہ آپکی زیارت کے وقت اسکے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ

لئے دعاء خیر کریں۔ درود و سلام آپ پر اے نبیوں اور رسولوں کے بادشاہ اور اللہ

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے (مزار مقدس کی) زیارت کرے اور کہے :-

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَابَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق رض

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلیفہ برحق

عَلَى التَّحْقِيْقِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْهُمَا فِي الْغَارِ۔

وسلم) کے ساتھی، دو (راہِ حق کے فداکاروں) میں سے ایک جبکہ وہ غار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ

میں چھپے ہوئے تھے۔ سلام آپ پر اے وہ (فدائے دین) جس نے اپنا تمام مال اللہ

فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ

اور اس کے رسول کی محبت میں خرچ کر ڈالا یہاں تک کہ ایک جبہ میں رہ گئے

Marfat.com

بِالْعِبَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْکَ وَاَرْضَاکَ

اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور بہترین طریقے سے

اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ وَ

آپ کو راضی کرے اور جنت کو آپ کے اُترنے کی جگہ ، آپ کے رہنے

مَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاوَاکَ اَلسَّلَامُ

کی جگہ ، آپ کے قیام کی جگہ اور آپ کا مستقل ٹھکانا بنائے۔

عَلَیْکَ یَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ

سلام آپ پر اے سب سے پہلے خلیفۂ رسول ، عالموں کے تاج

وَصِہْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور نبی مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خسر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر اور اس کی برکتیں

پھر سیدنا (حضرت) عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس

کی زیارت کرے اور کہے :۔

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر، اے عمر بن الخطاب سلام

عَلَیْکَ یَانَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ

آپ پر۔ اے انصاف اور سچائی کی بات کہنے والے۔ سلام آپ

عَلَیْکَ یَاحَقِّیَ الْمِحْرَابِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

پر اے محراب (مسجد نبوی) کی طرف بکثرت جانیوالے۔ سلام آپ پر

یَامُظْہِرَ دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے دین اسلام کو غالب کرنے والے سلام آپ پر اے

یَامُکَسِّرَ الْاَصْنَامِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااَبَا

بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے۔ سلام آپ پر اے فقیروں

الْفُقَرَاءِ وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَیْتَامِ

ضعیفوں، بیواؤں اور یتیموں کے سرپرست۔

Marfat.com

أَنْتَ الَّذِي قَالَ فِي حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ

آپ ہی ہیں جن کے حق میں سید البشر (صلی اللہ علیہ وسلم)

لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ بَعْدِي لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ

ہوتے۔ رضی ہو اللہ تعالیٰ آپ سے اور راضی کرے آپ کو

الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ

بہترین رضا کے ساتھ اور جنت کو بنائے آپکے اُترنے کی جگہ، آپکے

وَمَحَلَّكَ وَمَاوَاكَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

رہنے کی جگہ، آپکے ٹھہرنے کی جگہ اور آپکا ٹھکانا۔ سلام آپ پر اے

ثَانِيَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ

دوسرے خلیفۂ رسول اور علما کے تاج اور نبی مصطفیٰ (صلی اللہ

Marfat.com

الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

علیہ وسلم) کے خسر۔ اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں

پھر حضرت ابو بکر صدیق رضؓ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے مزارات کے درمیان ٹھہرے اور کہے :۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيرَيْ رَسُولِ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دونوں وزیرو!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مُعِينَيْ رَسُولِ اللّٰهِ۔

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دونوں مددگارو!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام آپ دونوں پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں۔

پھر حق تعالیٰ کے مقرب فرشتوں پر سلام بھیجے اور کہے :۔

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار جبرائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار میکائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار اسرافیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار عزرائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ

سلام تم پر اے اللہ کے مقرب فرشتو

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ كَافَّةً

آسمانوں والو اور زمینوں والو سب پر

Marfat.com

عَامَّةً اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ

ہر ایک پر ۔ سلام تم پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں۔

پھر قبلہ کی طرف مُنہ کرے اور یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رَجَاءَ السَّائِلِیْنَ

اے اللہ اے سب جہانوں کے پروردگار اے سوال کرنے والوں کی امیدگاہ

وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا

اے ڈرنے والوں کیلئے جائے امن ، اے توکل کرنے والوں کے لئے پناہ گاہ ۔ اے

حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ یَا

بڑے مشفق ، اے بڑے محسن ، اے پورا پورا بدلہ دینے والے اے صاحب اقتدار اے

سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا سَامِعَ

مقدس ذات ، اے ہمیشہ کے محسن ، اے دعاؤں کے سننے والے ہماری

Marfat.com

الدُّعَاءِ اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا

دعا سُن اور ہماری زیارت کو قبول کر

وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

اور ہمارے خوف کو دُور کر اور ہمارے عیبوں کو چھپا اور ہمارے گناہوں

وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ

کو معاف فرما اور ہمارے مرنے والوں پر رحم فرما اور ہماری نیکیوں کو قبول

سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ

فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور اے اللہ اپنے یہاں ہمیں ان لوگوں میں

الْعَائِذِيْنَ الْفَائِزِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ الْمَجْبُوْرِيْنَ

شامل فرمالے جو تیری پناہ میں آنیوالے ہیں، شادکام ہیں، شکرگذار ہیں تیرے

مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ

تابع فرمان ہیں وہ جنھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم - اپنی رحمت سے

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط يَا رَبَّ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب

الْعٰلَمِيْنَ ط

جہانوں کے پالنے والے

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی جانب لوٹے

اور یہ آیات پڑھے :-

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

بیشک تمہارے پاس خدا کا پیغمبر آیا جو تم میں ہی سے ہے اس پر وہ

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

چیز گراں ہے جس سے تم کو تکلیف پہنچے تمہاری بھلائی کا حریص ہے ایمان والوں

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

پر بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ پھر بھی اگر (بدنصیب کافر) منہ پھیریں تو

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

اپنے پیغمبر ان سے کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

سوائے اسکے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ درحقیقت

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اللہ اور اسکے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

تم بھی آپ پر درود و سلام بھیجو۔ اے اللہ تو آپ پر درود و سلام

وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

اور برکت نازل فرماتا رہ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَانًا کَامِلًا ثَابِتًا تُبَاشِرُ بِہٖ

کہ تو مجھے عطا فرما وہ ایمان جو کامل ہو، پائیدار ہو جس کی وجہ سے تو

Marfat.com

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا

میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین (عطا فرما) کہ میں سمجھ لوں کہ مجھے صرف

یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَعِلْمًا نَّافِعًا وَّ

وہی پہنچے گا جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے اور (عطا فرما) نفع بخش علم ڈرنے

قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا اَوَّ وَلَدًا صَالِحًا

والا دل (تیرا) ذکر کرنے والی زبان اور نیک اولاد اور

وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَۃً نَّصُوْحًا

روزی افراط کے ساتھ حلال اور پاک اور (توفیق بخش) سچی توبہ

وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّعَمَلًا صَالِحًا

بہتر صبر ثواب عظیم اور نیک عمل

مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا

(کی) جو مقبول ہو اور ایسی تجارت (کی) جس میں کبھی گھاٹا نہ ہو،

Marfat.com

عَالِمَ مَا فِی الصُّدُورِ اَخْرِجْنِیْ وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ

اے نوروں کے نور، اے دلوں کا حال جاننے والے مجھے اور تمام مسلمانوں کو

مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف پہنچا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اور مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَارَبَّ

فرما، اپنی رحمت سے، اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ

الْعٰلَمِیْنَ ط

رحم کرنے والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

پھر قبلہ کی طرف منہ کرے اور یہ دعا پڑھے:

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا هٰذَا الشَّرِیْفِ

اے اللہ ہمارے اس معزز مقام میں سیدنا رسول اللہ

بَیْنَ یَدَیْ سَیِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے مواجہہ میں ہمارا کوئی گناہ نہ رہے

وَلَا هَمًّا یَا اَللّٰهُ اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا عَیْبًا یَا اَللّٰهُ

جسے تو معاف نہ کرے اور اے اللہ کوئی غم نہ رہے جسے تو دور نہ فرمادے اور اے اللہ

اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا مَرِیْضًا یَا اَللّٰهُ اِلَّا شَفَیْتَهٗ

کوئی عیب نہ رہے جسے تو چھپا نہ دے اور اے اللہ کوئی بیمار نہ رہے جسے تو صحت

وَعَافَیْتَهٗ وَلَا مُسَافِرًا یَا اَللّٰهُ اِلَّا نَجَّیْتَهٗ وَ

و آرام عطا نہ فرمادے اور اے اللہ کوئی مسافر نہ رہے جسے تو (سفر کی مشکلات سے)

لَا غَائِبًا یَا اَللّٰهُ اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا یَا

چھٹکارا نہ دیدے اور اے اللہ کوئی کھویا ہوا نہ رہے جسے تو لوٹا نہ دے اور اے اللہ

Marfat.com

اَللّٰهُ اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَدَمَّرْتَهٗ وَلَا فَقِيْرًا يَا اللّٰهُ

کوئی دشمن نہ رہے جسے تو رسوا اور برباد نہ کردے اور اے اللہ کوئی فقیر نہ رہے جسے تو غنی

اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً يَا اَللّٰهُ مِنْ حَوَائِجِ

نہ کردے اور اے اللہ ہماری دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

جس میں ہماری بہتری ہو ایسی نہ رہے جسے تو پورا نہ کردے اور آسان نہ فرمادے

وَيَسَّرْتَهَا۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَيَسِّرْ

اے اللہ! ہماری حاجتوں کو پورا فرمادے اور ہمارے کاموں کو

اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا

آسان کردے اور ہمارے دلوں کو کھولدے اور ہماری (اس) زیارت کو

وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

قبول فرما اور ہمارے خوف کو دور کردے اور ہمارے عیبوں کو چھپادے اور

Marfat.com

وَاكْشِفْ كُرُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ

ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہماری تکلیفوں کو دُور کر دے اور نیکیوں

اَعْمَالَنَا وَرُدَّ غُرْبَتَنَا اِلٰى اَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا

کے ساتھ ہمارے اعمال کا خاتمہ کر اور ہماری مسافرت کو ہمیں اپنے اہل وعیال

سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ مَسْتُوْرِيْنَ وَاجْعَلْنَا

میں لوٹا کر دُور کر دے اس حال میں کہ ہم صحیح سلامت ہوں کامیاب ہوں

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا

ہمارے عیبوں پر پردہ پڑا ہوا ہو اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل فرما،

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ

ان نیک بندوں میں جن پر نہ کبھی خوف طاری ہو اور نہ غمگین ہوں۔ اپنی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب جہانوں کے پالنے والے

Marfat.com

تنبیہ: صلوٰۃ وسلام اور روضۂ اطہر کے پاس اور مسجد نبوی میں بھی دعائیں کرتے وقت کسی خاص دعا کی تخصیص نہیں آپ حضورِ قلب کے ساتھ جس زبان میں چاہیں، اپنی معروضات پیش کریں۔

پھر قبرستان جنت البقیع میں جائیے اور سب سے پہلے حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس کی زیارت کریئے اور کہیئے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار عثمان بن عفان

عَفَّانَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ

سلام آپ پر اے وہ کہ آپ سے اللہ کے

مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

فرشتے بھی شرماتے سلام آپ پر اے وہ

يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ

کہ جس نے قرآن کو اپنی تلاوت سے زینت دی اور محراب

Marfat.com

الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجَ اللّٰهِ تَعَالٰی

کو اپنی امامت سے منور کیا اور اے اللہ تعالیٰ کے چراغ

فِی الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاثَالِثَ الْخُلَفَاءِ

جنّت میں۔ سلام آپ پر اے تیسرے خلیفہ راشد

الرَّاشِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ

اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہترین رضامندی

اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ

کے ساتھ راضی کرے اور جنّت کو آپ کے اُترنے کی

مَنْزِلَكَ وَمَسْکَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاكَ

جگہ آپ کے رہنے کی جگہ اور آپ کے ٹھہرنے کی جگہ اور آپکا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

ٹھکانا بنائے۔ سلام آپ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں

Marfat.com

اس کے بعد بقیع کے دوسرے مزارات پر جہاں تک بسہولت ممکن ہو حاضر ہو کر فاتحہ اور سلام پڑھیئے :

(۱)۔ مزار سیدنا ابوسعید خدری رضؓ۔(۲)۔ مزار سیدتنا فاطمہ بنت اسد (رسول اللہؐ کی چچی اور حضرت علیؓ کی والدہ۔ (۳) مزار سیدتنا حلیمہ سعدیہ (۴) مزارات شہدائے کرام متصل بقیع (۵) مزار سیدنا ابراہیمؑ (صاحبزادہ رسول اللہؐ) (۶) مزار سیدنا امام نافع مدنیؒ (۷) مزار سیدنا امام مالکؒ (۸) مزار سیدنا عقیل ابن ابی طالبؓ (۹) مزارات امہات المومنینؓ (۱۰) مزارات بناتؓ رسول اللہؐ (۱۱) مزار سیدنا عباسؓ (عم رسول اللہؐ) (۱۲) مزار سیدنا امام حسنؓ و امام زین العابدینؓ و امام محمد باقرؒ و امام جعفر صادقؒ (۱۳) مزار سیدہ فاطمہؓ (بنت رسول اللہؐ) (۱۴) حضورؐ کی پھوپیوں کے مزارات (۱۵) پھر مزار سیدنا اسمٰعیل بن امام جعفر صادق رضؓ (۱۶) مزار سیدنا مالک انصاری البیرقی رضؓ (۱۷) مزار سیدنا ذکی الدینؒ (۱۸) مزار سیدنا علی عریضیؓ (۱۹) مزار سیدنا حمزہؓ (جمعرات کے دن)، (۲۰) دیگر مزاراتِ بقیع (۲۱) مزارات شہدا جو قبے کے باہر ہیں۔

ان بزرگوں کی زیارت کے موقع پر مسنون طریقوں سے تجاوز

Marfat.com

نہ کیجئے اور پورے بقیع پر عبرت و تفکر کی نظر ڈالئے۔ یہاں چپہ چپہ پر ایمان و جہاد اور عشق و محبت کی تاریخ کندہ ہے۔ دورِ رسالت اور دورِ صحابہؓ کی ساری تاریخ اور ان حضرات کے مجاہدانہ اور دین کے لئے سرفروشانہ کارناموں کی یاد ضرور تازہ کیجئے اور اُن کے اُسوۂ حسنہ کی پیروی کے لئے دعائیں اور عہد کیجئے۔ پھر قبۃ الثنایا میں آئیے، نفل پڑھئے اور دعا مانگئے۔ پھر منگل کے روز مسجد قبلتین میں آئیے اور یہاں نفل پڑھ کر دعا مانگئے۔ یہ مواقع روز روز ہاتھ نہیں آسکتے جس قدر ممکن ہو نیکیاں حاصل کرتا رہے۔

پھر ان چار مسجدوں میں جو مسجد قبلتین کے راستے میں ہیں۔ آئیے۔ پھر اس غار پر آئیے جو جبل سلع پر ہے اور وہاں نفل پڑھئے اور دعا مانگئے۔

پھر شہدائے (جنگ) اُحد (کے مزارات) کی زیارت کریئے اور فاتحہ و سلام پڑھیئے۔

نوٹ: مسجد قبا میں گھر سے وضو کرکے جایئے، نماز پڑھئے، دعا مانگئے اور چلے آئیے تو ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر ہو سکے تو روزانہ ورنہ جس روز ممکن ہو، بار بار مسجد قبا کی حاضری موجب اجر عظیم ہے۔ مدینہ منورہ کے چند روزہ قیام کی قدر کریئے، بار بار ایسا موقع کہاں ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیے۔

Marfat.com

پھر ہفتہ کے دن مسجد قبا میں آئیے اور دو رکعت نفل پڑھ کر دُعا مانگیے، عمرہ کا ثواب ملے گا۔

پھر مسجد قبا کے کونے میں کشف نامی طاق کے قریب آئیے اور آیۃ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى کے نازل ہونے کی جگہ اور (بوقت ہجرت) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُونٹنی کے بیٹھنے کی جگہ (کے قریب آئیے) اور یہاں چار مسجدیں ہیں یہاں نفل پڑھیے اور دُعا مانگیے۔

پھر مسجد شمس، مسجد اجابت، مسجد جمعہ اور مسجد بنی نجار میں (جو قبا کی طرف ہے) آئیے۔ پھر مسجد مائدہ میں آئیے جو بقیع کے پاس ہے اور مسجد اجابت ثانی میں آئیے یہ اس کے پاس ہی ہے اور ان دونوں میں نفل پڑھیے اور جو چاہیں دعا مانگیے اور رخصت ہونے کے وقت پر یہ وداعی الفاظ پڑھیے۔

وداعی سلام

اَلْوَدَاعُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْفِرَاقُ یَا

رخصت ہوتا ہوں اے اللہ کے رسول ۔ آپ سے جُدا ہوتا ہوں۔ اے

Marfat.com

نَبِیَّ اللّٰہِ۔ اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ لَا

اللہ کے نبی۔ امن و عافیت (آپکے واسطہ سے) چاہتا ہوں

جَعَلَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَھْدِ لَامِنْكَ

اے اللہ کے پیارے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس آپکی

وَلَامِنْ زِیَارَتِكَ وَلَامِنَ الْوُقُوْفِ

خدمت میں باریابی، آپکی زیارت، اور آپکے حضور میں حاضری کو

بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّا وَمِنْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ

آخری نہ بنائے، بلکہ اگر خیر و عافیت اور صحت و سلامتی

وَصِحَّةٍ وَّسَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ اِنْشَاءَ

کے ساتھ زندہ رہا تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر

اللّٰہُ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَاِنْ مُتُّ فَاَوْدَعْتُ

حاضر ہونگا اور اگر مرگیا تو میں آج کے دن سے

Marfat.com

عِنْدَكَ شَهَادَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ

قیامت کے دن تک کے لئے اپنی شہادت اپنی امانت

وَعَهْدِیْ وَمِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا

اپنے عہد اور پختہ وعدہ کو آپکے پاس محفوظ

هٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَهِیَ شَهَادَةُ

کرچکا ہوں اور وہ گواہی ہے اس بات کی کہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

خدائے واحد کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ یکتا ہے کوئی

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اسکا شریک نہیں اور (اسکے ثنا میں یہ بھی) گواہی دیتا ہوں کہ محمد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط

(صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور رسول ہیں۔ تیرا پروردگار۔ رب العزت ان تمام

Marfat.com

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عیبوں سے پاک ہو جنھیں کافر اسکے ذمہ لگاتے ہیں اور سلام اسکے رسولوں

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالن ہار ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِيْ وَجَبَتْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے میری قبر کی زیارت کی

لَهٗ شَفَاعَتِيْ۔ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

میری شفاعت اس کیلئے واجب ہوگئی اور فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِيْ بَعْدَ

علیہ وسلم نے جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت

مَمَاتِيْ فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ۔

کی تو گویا اس نے میری زندگی ہی میں میری زیارت کی۔

سیفی پرنٹرز کراچی پاکستان

Marfat.com

اے رب کعبہ! مسلمانوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ اسلام کا بول بالا کریں۔ وہ تیرے
نبی برحق کی تعلیم اور اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہوں۔
یا الٰہی! تو نے ہی اپنے فضل و کرم سے پاکستان جیسی نعمت عطا کی ہے۔ یہ تیری

Marfat.com

شائع کردہ
وزارتِ اطلاعات ونشریات
باہتمام
محکمہ مطبوعات وفلمسازی
حکومتِ پاکستان

Marfat.com

شائع کردہ
وزارتِ اطلاعات و نشریات
باہتمام
محکمہ مطبوعات و فلمسازی
حکومتِ پاکستان

Marfat.com